اسلام میں احترام انسانیت

س. اسلام بلا تمیز رنگ و نسل و مذہب انسان وقار و احترام کا درس دیتا ہے۔ بحث کریں۔

1. تعارف :-

اسلام احترام انسانیت کا دین ہے، یہ امن و سلامتی کا علمبردار اور پوری مخلوق کو اللہ کا کنبہ قرار دیتا ہے۔ یعنی بلا امتیاز رنگ و نسل بنی نوع آدم کے ہر فرد سے حسن سلوک اور اس کی عزت و آبرو کی حفاظت کا درس دیتا ہے.

اسلام میں انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا گیا ہے، اس کے احترام و اکرام کی تعلیم دی گئی، انسان ہونے کے ناطے اسے پوری کائنات پر فضیلت و برتری عطا کی گئی۔ محمد صادق حسین نعیمی اپنی کتاب "قرآن و احترام انسانیت" میں لکھتے ہیں: "کہ دین اسلام نے خدمت اور احترام انسانیت کو بہترین اخلاق اور عظیم عبادت قرار دیا ہے۔"

2. اسلام میں احترام انسانیت پر قرآن مجید سے دلائل:-

قرآن مجید میں مختلف مقامات پر اللہ تعالیٰ نے احترام انسان کے بارے میں ارشادات فرمائے ہیں۔

1. احترام انسان اللہ تعالیٰ کی جانب سے:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تخلیق میں اس کی تکریم و احترام میں اس کے ساتھ کچھ احسانات بھی کئے:

انسان کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا، اس کو سب سے حسین صورت عطا کی،

اس کو عقل اور سمجھنے کی صلاحیت عطا کی۔ زمین کو اس کے لیے مسخر کیا۔ اس کی محبت کا اعلان کیا، اس کی حفاظت کی ذمہ داری فرشتوں کو سونپ دی۔ اور ایمان و نیک اعمال پر اس کو آخرت میں جنت دینے کا وعدہ کیا۔ الغرض بے شمار نعمتیں عطا کیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وان تعدوا نعمت اللہ لا تحصوھا۔ ترجمہ: "اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے۔" (ابراھیم: 34)۔

۲. قرآن کی انسان کو دوسری مخلوق پر فضیلت دینا:-

انسان کے لیے سب سے بڑی عزت اور شرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بر و بحر میں موجود اپنی تمام مخلوق سے اس کو افضل قرار دیا، اور قرآن میں اس کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا: ولقد کرمنا بنی آدم وحملنھم فی البر والبحر ورزقنھم من الطیبت وفضلنھم علی کثیر ممن خلقنا تفضیلاً ٥ ترجمہ: "اور بیشک ہم نے اولادِ آدم کو عزت دی اور انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا اور ان کو ستھری چیزوں سے رزق دیا اور انہیں اپنی بہت سی مخلوق پر بہت سی برتری دی۔" (الاسراء: 70)۔

۳. آخرت میں انسان کا مقام و احترام:-

اللہ تعالیٰ نے اس انسان کو صرف دنیا میں محترم نہیں بنایا، بلکہ ایک فرمانبردار انسان کو آخرت میں بھی ایک معزز مقام دینے کا وعدہ فرمایا ہے، جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ان تجتنبوا کبائر ما تنھون عنہ نکفر عنکم سیاتکم وندخلکم مدخلا کریما ٥۔ ترجمہ: "اگر کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے دوسرے گناہ بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے۔" (النساء: 31)۔

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

۴. انسان کے احترام میں اشیائے عالم کو اس کے لیے مسخر کرنا:-

عالم میں موجود تمام اشیاء کو اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے مسخر کیا، اور دنیا میں موجود تمام چیزوں کو اس کے فائدے کے لیے پیدا کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
الم تروا ان اللہ سخر لکم ما فی السموات وما فی الارض واسبغ علیکم نعمہٗ ظاہرۃ وباطنۃ۔ ترجمہ: "کیا تم نے نہ دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں سب کو اللہ نے تمہارے لیے کام میں لگا رکھا ہے اور اس نے تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دیں" (لقمان: ۲۰)

۵. انسان کو جان، مال اور عزت و آبرو کا تحفظ دینا:-

اسلام میں ہر انسان کی جان، مال اور اس کی آبرو کے احترام کی تاکید ہے اور ایک دوسرے کے اموال کے ناحق کھانے کو حرام ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ترجمہ: "اس کے سبب ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کسی جان کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے بدلے کے بغیر کسی شخص کو قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی ایک کو زندہ رکھا اس نے گویا تمام انسانوں کو زندہ رکھا۔" (المائدہ: 32)

۳. اسلام میں احترام انسانیت پر احادیث سے دلائل:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احترام انسانیت پر بہت زور دیا ہے، اور اپنے اعمال اور افعال سے اس کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔

۱. خطبہ حجۃ الوداع احترام انسانیت کا عالمی منشور اور مکمل نصاب:

اس تاریخی خطبے میں آپ ﷺ نے انسانیت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: یا ایھا الناس الا ان ربکم واحد وان اباکم واحد الا لا فضل لعربی علی عجمی ولا لعجمی علی عربی ولا

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

لا حمر علی أسود ولا أسود علی احمر الا بالتقوی ۔ (احمد بن حنبل، رقم 23536).

ترجمہ: "اے لوگو خبردار ہو جاؤ کہ تمھارا رب ایک ہے اور بے شک تمھارا باپ (آدم ؑ) ایک ہے۔ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر فضیلت حاصل ہے سوائے تقوی کے۔"

۲. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام انسانیت:۔

آپ ﷺ اس قدر دوسروں کا خیال رکھتے تھے کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ حدیث پاک کا مفہوم ہے، سیدہ عائشہ رض فرماتی ہیں کہ میں لیٹی ہوئی تھی اچانک میری آنکھ کھلی، میں نے دیکھا کہ حضور ﷺ بڑے آہستہ آہستہ بستر سے نیچے اترے اور دبے قدموں سے پاؤں رکھتے ہوئے چلنے لگے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ کیوں اس طرح کر رہے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم سوئی ہوئی تھی میں تہجد کے لیے اٹھ رہا تھا، میں نے چاہا میرے اٹھنے کی وجہ سے کہیں تمھاری نیند میں خلل نہ آجائے۔

۳. رسول اللہ ﷺ کا اسلامی تعلیمات کی رو سے انسانی بھائی چارے کا درس:۔

تمام انسان اسلامی تعلیمات کی رو سے بھائی بھائی ہیں۔ حسب و نسب اور خاندان اور قبائل تعارف اور شناسائی کا ذریعہ ہے۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا: "اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ سب انسان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔" (سنن ابو داؤد) محسن انسانیت ﷺ نے نہ صرف اس کا اعلان فرمایا، بلکہ اس اصول کو انسانی زندگی کا دستور العمل بنا دیا۔ ساری زندگی اس پر عمل کر کے دکھایا اور اپنے پیروکاروں کے

Babar Paper Product

M T W T F S DATE:

سامنے اس کا ابتدا واضح نمونہ قائم فرمایا کہ وہ کبھی اس دستور اور اصول کو فراموش نہ کر سکے۔

۴. رسول اللہ ﷺ کا احترام انسانیت میں رحم وکرم پر زور:-

اسلام دین رحمت ہے بلا تفریق قوم و مذہب۔ تمام انسانوں پر رحم وکرم اس کی خصوصیات میں شامل ہے۔ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

"رحم کرنے والوں پر اللہ رحم کرتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، تم پر آسمان والا رحم کرے گا۔" (صحیح البخاری)۔ احترام انسانیت میں انسانوں پر رحم وکرم کو اتنی اہمیت دی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسری جگہ فرمایا ہے: "جنت میں رحم دل انسان ہی داخل ہوگا۔ صحابہ رض نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ ہم سب رحم دل ہیں۔ سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں! رحم دل وہ ہے جو عام مخلوق پر رحم کرے۔" (کنز العمال، ابواب الاخلاق)۔

۵. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام انسانیت کے لیے اخلاقیات کا درس:-

اسلام میں ہر انسان کے تحفظ اور اس کے حقوق کی رعایت و حفاظت کے لیے واضح قوانین بنا دیئے گئے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے امیر کو قانون کے دھارے میں بہت آسانی سے لایا جا سکتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ان کے محبوب چچا حضرت حمزہ رض کو بے دردی کے ساتھ شہید کرنے والا اسلام قبول کرنے کی غرض سے آیا تو آپ ﷺ نے اس کے ساتھ کوئی برا سلوک نہیں کیا۔ خود رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے:

"اگر میں نے کسی پر ظلم کیا ہے تو وہ اس کا بدلہ لے لے۔"

۶. انسانی حقوق کی رو سے اسلام میں احترام انسانیت:-

اسلام نے عالم انسانیت کو مذہبی، اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور سیاسی شعور

Scanned with CamScanner

M T W T F S
DATE:

پائے زندگی میں بے شمار حقوق عطا کیے۔

۱. اسلام میں انسانی جان کی حرمت و ممانعت:-

اسلام ہر شخص کو بغیر رنگ و نسل جان کا تحفظ فراہم کرتا ہے کیونکہ جب تک کسی معاشرے میں انسانی جان کو تحفظ حاصل نہ ہو بقیہ حقوق کے حصول کا کوئی امکان نہیں رہتا۔ اسلام نے اسی بنیادی حقوق کو بیان کرتے ہوئے اہل ایمان کے کردار کو یوں بیان کیا: ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق۔ (الفرقان: 68)۔

ترجمہ: "اور اس جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام فرمایا ہے"۔

۲. انسانی جان کی احترام میں خودکشی کی ممانعت:-

اسلام نے زندگی کے تحفظ کا حق عطا کرتے ہوئے افراد معاشرہ کو اس بات کا بھی پابند کیا ہے کہ وہ کسی بھی صورت میں خودکشی کے مرتکب نہ ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ولا تقتلوا انفسکم، ان اللہ کان بکم رحیما.

ترجمہ: "اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔" (النساء: 29)

۳. اسلام میں مردہ انسان کی عزت و تکریم:-

اسلام تکریم انسانیت کی تعلیم عطا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے انسان کی پیدائش سے اس کے حقوق کا تعین کیا اور پھر یہ حقوق بعد از موت بھی اسے حاصل ہوتے ہیں۔ مرنے کے بعد اگر [struck out] چہ اس کا رابطہ اس عالم ارضی سے منقطع ہو جاتا ہے مگر اس کے حقوق ہرگز ختم نہیں ہوتے بلکہ اس کی تکریم، عزت اور میت کے وقار کا لحاظ دوسرے افراد معاشرہ پر لازم ہوتا ہے۔ حضرت انس رض سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ تو لوگوں نے اس میت کی تعریف کی۔ اس پر حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ اس کے لیے (جنت) واجب ہو گئی۔ پھر ارشاد فرمایا: تم لوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔" (ترمذی، السنن، 3، 373 رقم: 1059).

ایک موقع پر ایک یہودی کا جنازہ گزر رہا تھا تو نبی کریم ﷺ اس کے لیے کھڑے ہو گئے۔ صحابہ رض نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ یہ تو یہودی ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا یہ انسان نہیں ہے؟". اسی طرح لاش کا مثلہ کرنا اور قبور کی بے حرمتی کرنا اس کی بھی ممانعت ہے۔

4. اسلام میں انسانی عزت و وقار کی اہمیت:-

اسلام ہر شخص کو بلا تفریق، مذہب، انسانی بنیادوں پر عزت عطا کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے ہر فردِ معاشرہ کو عزت نفس اور احترام کا حق عطا کیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: أنزلوا الناس منازلهم۔ ترجمہ: "لوگوں سے ان کے مرتبے کے مطابق سلوک کیا کرو۔" (ابو داؤد، السنن، 4: 261، رقم: 4842).

نیز اسلامی ریاست میں رنگ، نسل، عقیدہ، مال و دولت، سماجی مرتبہ اور سیاسی عزت و وقار سے قطع نظر ہر شخص کو وہ عزت و وقار حاصل ہے جسے کوئی فرد یا معاشرہ پامال نہیں کر سکتا۔

5. اسلام مطالبہ حقوق کے بجائے ایتائے حقوق کی تعلیم دیتا ہے:-

اسلام کی بنیادی تعلیم یہ ہے کہ ہر شخص اپنے اوپر عائد دوسرے افراد کے حقوق کی ادائیگی کے لیے کمر بستہ رہے۔ یہاں تک کہ وہ صرف حق کی ادائیگی تک ہی محدود نہ رہے بلکہ اس ادائیگی کو حدِ احسان تک بڑھا دے۔ قرآن فرماتا ہے: ان اللہ یأمر بالعدل والاحسان۔ ترجمہ: "بے شک اللہ (تمہیں) عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔" (النحل، 90).

Babar Paper Product

۶. اسلام کی انسانی حقوق و فرائض میں باہمی تعلق و تناسب :-

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی حقوق کا ایسا نظام عطا کیا ہے جہاں حقوق و فرائض میں باہمی تعلق و تناسب پایا جاتا ہے۔ یعنی کوئی شخص بغیر اپنے فرائض پورے کیے حقوق کا مطالبہ نہ کرے گا۔ حقوق و فرائض کے مابین توازن ہی کے سبب سے بعض اوقات ظاہراً حقوق کے مابین عدم مساوات نظر آتی ہے حالانکہ درحقیقت ایسا نہیں۔ ارشاد ربانی ہے:
ولھن مثل الذی علیھن بالمعروف۔ ترجمہ: "اور دستور کے مطابق عورتوں کے مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے مردوں کے عورتوں پر۔" (البقرہ: 228)

۵. خلاصہ بحث :-

اسلام تفریق سے پاک اور مساوات پر مبنی ایک ایسا دین ہے، جو رنگ، نسل، مذہب اور عقیدے سے بالاتر ہو کر انسان کی عزت و تکریم کا درس دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو مکرم پیدا کر کے تمام مخلوقات میں اس کو اشرف المخلوقات بنایا۔ اور دوسری یہ کہ انسان کو خود اپنے آپ کا احترام سکھایا۔ اس کے ساتھ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے اپنے مبارک اعمال اور افعال کے ذریعے انسان کی عزت و تکریم کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی پوری زندگی مبارک میں کسی انسان کا دل نہیں دکھایا اور مذہب، رنگ و نسل سے بالاتر ہو کر انسانوں کی عزت و تکریم کی اور مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ بھی انسانوں کا احترام کریں۔ اسلام نے انسانی حقوق کے ذریعے بھی احترام انسانیت کا حکم دیا ہے۔ ضرورت اب اس امر کی ہے کہ انسان ہر قسم کی تفریق سے آزاد ہو کر دوسرے انسانوں کا احترام کریں۔

Scanned with CamScanner